

ان ہوا کی کبریا کی

رنگین تجویدی

نورانی قاعدہ

ادب الہی

لاہور، پاکستان

تختی نمبر ۱ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مفردات

تختی نمبر ۱ ہدایات یہ حروف مفردات بنیاد ہیں اسی میں بچے کے تلفظ درست کروائیں اور حروف کے نقطے بھی یاد کروائیں سطر کے آخر سے دائیں اور اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی طرف پڑھوائیں مفردات اگر اس تختی میں کمی رہی تو یاد رکھیے اس کا اثر بہت آگے تک جائے گا اور کمزور بنیاد پر اچھی عمارت ممکن نہیں

ا	ب	ت	ث	ج	ح
خ	د	ذ	ر	ز	س
ش	ص	ض	ط	ظ	ع
غ	ف	ق	ک	ل	م
ن	و	ہ	ع	ی	پ

حروفِ ظ ذ ث سیٹی والے حروف ص نر س حروفِ قلقلہ ق ط ب ج د

حروفِ حلقی ہ ع ح غ خ موٹے حروف ص ض ط ظ خ غ ق

حروفِ ریلون ی ر م ل و ن ہم آواز ت ط ث س ص ح ہ ذ نر ض ظ ق ک

ض	ل	ن	ر	ط	د	ت	ظ	ذ	ث	س	ص	ح	ہ	ع	خ	ق	ک	ج	ش	ی
ب	م	و	ف	ن	ر	س	ص	ض	ط	ظ	خ	غ	ق	ک	ج	ش	ی	ب	م	و

ترتیب حروف
باعتبار مخارج

تختی نمبر ۲۰ مرکزبات

(۱) مرکب حروف کو ایک ایک کر کے ان کی پہچان کروائیں مثلاً لا میں دائیں طرف والا ل ہے اور بائیں طرف والا الف (۲) ایک سی صورت والے حروف کے نقطے رد و بدل کر کے یاد کرائیں مثلاً ب کا نقطہ اگر اوپر رکھ دیں تو کونسا حرف بن جائیگا اور ت کے نقطے نیچے لگا دیں تو کونسا حرف ہوگا۔ ت اور ق ش اور ث میں کیا فرق ہے۔ **نوٹ** بچے کی آسانی اور قاعدے کی خوبصورتی کیلئے پورے قاعدے میں سوائے موٹے حروف کے ہر حرف کو الگ رنگ دیا گیا ہے۔

[illegible]

نخ

یح

بج

یم

بم

نم

تم

ثم

بی

یی

نی

تی

تی

نیل

تیل

بیل

یتل

ثتل

نبن

بنن

تین

یتن

ثتن

ج

ح

خ

حث

خب

جت

تحت

یجب

بخت

ة

ه

بہ

یہ

تہ

نتہ

ھ

یہب

بہا

بہم

د

ذ

جد

خذ

سر

نر

جر

خر

ر ز یر تز س

ش سل شل ص ض

ط ظ صب طب ضا

ظا ع غ ع ع

غر صع ضغ بعد تغذ

أ همزة بشکل الف
و همزة بشکل واو
ئی همزة بشکل یا
ف ق

و قو فو فقل ققل

یف م م حم حم

تیم تیم

تنبیہ اب بچے سے قرآن مجید کے حروف کی شناخت کروائیں اگر اٹکے تو اس تختی کو پھر
سے خوب یاد کروائیں

تختی نمبر ۳ حروف مقطعات

حروف مقطعات کا طلبہ کو حفظ کرا دینا موجب برکت ہے

اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ
اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ
اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ
اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ
اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ
اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ
اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ
اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ

تختی نمبر ۴ حرکات

ہدایات حرکات اس طرح یاد کروائیں کہ زبر اوپر، زیر نیچے، پیش اوپر مڑا ہوا، حروف پر حرکات لگا کر بتلائیں۔ حرکات کو قطعاً کھینچنے نہ دیں۔ اتنا بھی جلدی نہ پڑھنے دیں کہ جھٹکا محسوس ہو اور مجہول بھی نہ ہونے دیں **تنبیہ** جس الف پر جزم یا کوئی حرکت ہو اسے ہمزہ کہتے ہیں حرکات کی تختی میں حروف کے مخارج کی ترتیب کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ لہذا بچے کو بتلائیں کہ یہ دو **ہ** یا تین حروف **ط** دت ایک ہی جگہ سے پڑھے جاتے ہیں اور اپنی صفات کی وجہ سے الگ الگ پہچانے جاتے ہیں۔

اَ	اِ	اُ	اَ	اِ	اُ
----	----	----	----	----	----

سَ	عَ	حَ	حَ	حُ
سَغْ	عَغْ	حَغْ	حَغْ	حُغْ
قَ	قَ	قَ	قَ	قُ
جَ	جَ	جَ	جَ	جُ
يَ	يَ	يَ	يَ	يُ
لَ	لَ	لَ	لَ	لُ
رَ	رَ	رَ	رَ	رُ
زَ	زَ	زَ	زَ	زُ
دَ	دَ	دَ	دَ	دُ
صَ	صَ	صَ	صَ	صُ
ظَ	ظَ	ظَ	ظَ	ظُ

ذ	ذ	ذ	ذ	ذ	ذ
ف	ف	ف	ف	ف	ف
ب	ب	ب	ب	ب	ب

تختی نمبر ۵ تنوین

ہدایات دوزبر دوزبر دو پیش کو تنوین کہتے ہیں اسی تنوین کی تختی سے غنہ کرنے کی مشق کروائیں۔ غنہ ناک میں آواز چھپانے کا نام ہے۔ بچے کی آسانی کیلئے تنوین پر غنہ کرنے کا قاعدہ یوں سمجھائیں کہ تنوین کے بعد اگر **ء** **ع** **ح** **غ** **خ** **ل** دیں سے کوئی حرف آئے تو غنہ نہیں ہوگا ان کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔ **تنبیہ** بچے سے پوچھیں کہ یہاں غنہ کیوں ہے اور یہاں کیوں نہیں جواب میں پورا قاعدہ سنیں **تنبیہ** زبر کی تنوین میں الف کا نام نہ لیا جائے ایسے ہی یا کا بھی۔

م	م	م	م	م	م
و	و	و	و	و	و
ث	ث	ث	ث	ث	ث
ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ

ص	ص	م	س	ی	ز
و	د	دی	ت	ن	ص
ر	ر	ر	ط	ط	و
ل	ی	ر	ن	ن	ت
ی	ی	ز	ض	ی	و
ج	ج	ز	ش	ی	ز
ق	ق	و	ل	ل	م
ع	ی	و	خ	ی	ن
ع	س	و	ح	س	ز
ل	س	و	ه	ا	و

تختی نمبر ۶ مشق حرکات و تنوین

ہدایات یہاں ہجے بچے سے کروائیں اور حرفوں کو ملانا خود بتلائیں۔ اگر بچے حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقے سے نہ بتلا سکیں تو پچھلا پڑھا ہوا پھر سے دہرائیں۔ جب تک بچے خود ہجہ نہ کرنے لگیں آگے سبق ہر گز نہ دیں۔ اس اصول کو کبھی ترک نہ کریں ورنہ آپ کی محنت اور بچے کی عمر ضائع ہوگی۔ **تنبیہ** یہاں بھی غنہ کی مشق سابقہ طریقے پر کروائیں کہ تنوین کے بعد اگر ء ہ ع ح غ خ ل ر، آئے تو غنہ نہیں ہوگا۔ ان آٹھ حروف کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔ **نوٹ** (ر) پر اگر زبر یا پیش ہو تو (ر) موٹی ہوگی اگر زیر ہو تو (ر) باریک پڑھیں گے۔

أَبَدًا	أَحَدٌ	أَخَذَ	أَذِنَ	أَمَرَ
أَنَا	بَخِلَ	بَرَرَةٍ	جَعَلَ	جَمَعَ
حَسَدًا	حَشَرَ	خَشِيَ	خَلَقَ	خُلِقَ
ذَكَرَ	رَفَعَ	رَقَبَةٍ	سُرُرٌ	سَفَرَةٍ
صُحُفًا	وَسَطًا	طَبَقَ	طَبَقًا	طَوَّى
عَبَسَ	عَدَلَ	عَلَقَ	عَمِدَ	عِنَبًا

غَبْرَةٌ	فَعَلَ	قَتَرَةٌ	قُتِلَ	قَدَارَ
قُرِيءٌ	قَسَمٌ	كَبِي	كُتِبَ	كَسِبَ
كَفَرَ	كُفُوا	لُبَدًا	لُمَزَةٌ	لَهَبٌ
مَسَدٍ	نَخْرَةٌ	وَجَدَ	وَسَقَ	وَقَبَ
وَلَدَ	وَهَبَ	هُمَزَةٌ	هُدًى	

تختی نمبر ۷ کھڑی زیر کھڑی زیر الٹا پیش

ہدایات کھڑی زیر کھڑی زیر الٹا پیش کو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھا جائے۔ کھڑی زیر الف مدہ کی جگہ کھڑی زیر یائے مدہ کی جگہ اور الٹا پیش واو مدہ کی جگہ ہے۔

نوٹ حرکات کی تختی نمبر 4 سے موازنہ کروا کے پڑی اور کھڑی حرکات کا فرق خوب سمجھائیں

تنبیہ نون اور میم کے بعد آنے والے حروف مدہ کی آواز ناک میں جانے سے بچائیں مثلاً

نَا نَوَانِي لَمْ مَّا مَوَاهِي میں الف واو اوری کی آواز ناک میں نہ جانے دیں بلکہ منہ کی خالی حصہ سے ادا کروائیں۔

بِ	یِ	رِ	مِ	لِ	وِ
نِ	عِ	هِ	عِ	حِ	غِ

خ	ث	ث	ج	د	ذ
ز	س	ش	ض	ض	ط
ظ	ف	ق	ك	ا	ه
	و	ع	ا		

تختی نمبر ۸ مَدَّہ و سکن

ہدایات حروف مدہ ا، و، ی یہ تینوں حروف مدہ کہلاتے ہیں اگر الف سے پہلے زیر ہو تو (الف مدہ) اور و ساکن سے پہلے پیش ہو تو (واو مدہ) ی ساکن سے پہلے زیر ہو تو (یائے مدہ) یہ حروف ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھے جاتے ہیں۔ جسے مد اصلی کہتے ہیں جیسے **بَا بُوَا بِي** اور ان حروف مدہ کے بعد اگر سبب مد ہمزہ اور سکون (اصلی) یا بوجہ وقف ہو تو لمبی مد ہوگی جسے مد فرعی کہتے ہیں **تنبیہ** جزم کا دوسرا نام سکون ہے جس حرف پر سکون ہو اس حرف کو ساکن کہتے ہیں۔

بَا	بُوَا	بِي	تَا	تُوَا	تِي
ثَا	ثُوَا	ثِي	حَا	حُوَا	حِي
خَا	خُوَا	خِي	رَا	رُوَا	رِي

زَا	زُؤَا	زِيْ	طَا	طُؤَا	طِيْ
ظَا	ظُؤَا	ظِيْ	فَا	فُؤَا	فِيْ
هَا	هُؤَا	هِيْ	يَا	يُؤَا	يِيْ
ءَا	أُؤَا	إِيْ	جَا	جُؤَا	جِيْ
دَا	دُؤَا	دِيْ	ذَا	ذُؤَا	ذِيْ
سَا	سُؤَا	سِيْ	شَا	شُؤَا	شِيْ
صَا	صُؤَا	صِيْ	ضَا	ضُؤَا	ضِيْ
وَا	عُؤَا	عِيْ	غَا	غُؤَا	غِيْ
قَا	قُؤَا	قِيْ	كَا	كُؤَا	كِيْ
لَا	لُؤَا	لِيْ	مَا	مُؤَا	مِيْ

نَا	نُوَا	نِی	وََا	وُوَا	وِی
-----	-------	-----	------	-------	-----

حروف لین ی اور واو ساکنہ سے پہلے زیر ہو تو یہ حروف لین کہلاتے ہیں ان کو پڑھتے وقت کھینچنے اور جھٹکا دینے سے اور مجہول پڑھنے سے بچایا جائے۔ کیونکہ یہ حروف نرمی سے ادا ہوتے ہیں اس لئے ان کو لین کہتے ہیں

تَوُ	تِی	تَوُ	تِی	دَوُ	دِی
ذَوُ	ذِی	رَوُ	رِی	زَوُ	زِی
سَوُ	سِی	شَوُ	شِی	صَوُ	صِی
ضَوُ	ضِی	طَوُ	طِی	ظَوُ	ظِی
لَوُ	لِی	نَوُ	نِی	اَوُ	اِی
بَوُ	بِی	جَوُ	جِی	حَوُ	حِی
خَوُ	خِی	عَوُ	عِی	غَوُ	غِی
فَوُ	فِی	قَوُ	قِی	کَوُ	کِی

قاعدہ نمبر (۱) حروف مدّہ کے بعد اگر (ء) ہو تو مد ہمیشہ چار الف ہوگی۔ اگر (آ) اسی کلمہ میں ہے تو مد متصل اور مد واجب کہتے ہیں۔ جیسے **جَاءَ** اگر حروف مدّہ پہلے کلمہ کے آخر میں ہوں اور (آ) دوسرے کلمہ کے شروع میں ہو تو اس کو مدّ منفصل اور مد جائز کہتے ہیں۔ جیسے **إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ** **قاعدہ نمبر (۲)** اگر حروف مدّہ یا حروف لین کے بعد سکون ہو تو وہاں بھی مد ہوگی۔ اور اگر سکون پہلے سے ہی ہے تو اس کو مدّ لازم کہتے ہیں۔ اس کی مقدار پانچ الف ہے جیسے **الْعَنَ** اور اگر سکون وقف کی وجہ سے ہے تو مدّ وقفی اور مدّ عارضی کہتے ہیں۔ اس کی مقدار تین الف ہے۔ جیسے **جَوْعٌ خَوْفٌ** وغیرہ پر وقف کریں **قاعدہ نمبر (۳)** (ر) کے اوپر زبر یا پیش ہو تو موٹی پڑھتے ہیں اور اگر زیر ہو تو (ر) باریک ہوگی **تنبیہ** غنہ کی مشق بھی سابقہ طریقے پر ہی کروائیں کہ تنوین کے بعد ء ہ ع ح غ خ ل ر آئے تو غنہ نہیں ہوگا۔ ان آٹھ حروف کے علاوہ کوئی اور حرف آئے تو غنہ ہوگا۔ بچے سے غنہ ہونے اور نہ ہونے کی وجہ پوچھیں نیز ہر کلمہ کے آخر میں وقف کرنا بھی سکھائیں۔ جب کسی جملہ پر وقف کرنا ہو تو سب سے آخری حرف کو اگر ساکن نہ ہو تو ساکن کر دیں اور آواز اور سانس دونوں کو ختم کر دیں گے گول (ة) پر جب وقف کریں تو (ه) پڑھی جائے گی۔
نوٹ: مد کا ہجہ مندرجہ ذیل دونوں طرح درست ہے۔ جیم الف مد زبر **جَا** ہمزہ زبر ء، **جَاءَ** جیم زبر الف مد جا ہمزہ زبر ء، **جَاءَ** جیم زیر یاء **جَائِ** ہمزہ زبر ء، **جَائِ** جیم یاء زیر **جَائِي** ہمزہ زبر ء، **جَائِي**

أَمِنَ	أَوَى	أَنِيَّةٍ	الْفِ	أَيْنَ
بِهِ	جَاءَ	جَاءَ	جُوعٍ	خَوْفٍ
خَيْرٌ	ذُوْدُ	ذَلِكَ	رَضُوا	شَاءَ

مُـلِكٌ شَيْءٌ طَغَى طَغَوْا طَيْرًا

عَادٍ عَلَى عَيْنٍ فِيهِ قَالَ

قَوْلٌ كَانَ كَيْدًا كَيْفَ لَوْحٌ

لَيْسَ مَالًا نَارًا مَاءٌ وَيْلٌ

يَوْمٍ يَرَهُ حَاسِدٍ حَافِظٌ

دَافِقٌ شَاهِدٍ عَابِدٌ عَائِلًا

غَاسِقٌ نَاصِرٌ وَالِدٌ أَعُوذُ

أَكِيدُ يَخَافُ يَدُهُ يُقَالُ

تُرِبًا حِسَابًا سُبَاتًا سِرَاجًا

سَلَمٌ شِدَادًا شَرَابًا صَوَابًا

طَعَامٍ

عَذَابٍ

عَطَاءٍ

غُنَاءٍ

كُتُبًا

كِرَامًا

لِبَاسًا

لِسَانًا

مَأَبَا

مَتَاعًا

مُطَاعٍ

مَعَاشًا

مَفَازًا

مِهْدًا

نَبَاتًا

وِفَاقًا

ثُبُورًا

رِسُولٍ

شُهُودٍ

قُعودٍ

وُجُوهٍ

أَثِيمٍ

أَلِيمٍ

بَصِيرًا

خَبِيرًا

رَحِيقٍ

شَهِيدٍ

عَظِيمٍ

قَرِيْبًا

كَرِيمٍ

مَجِيدٍ

مُحِيطٍ

نَعِيمٍ

يَتِيمًا

يَسِيرًا

رُويْدًا

قُرَيْشٍ

عَيْشَةٍ

مَوْدَةٍ